(اداریہ)

اہل دانش کے لئے لمحہ فکریہ!

پاکستان میں پائی جانے والی سیاسی دینی جماعتیں اور تنظیمیں اپنی ضرورت اور حالات کے تقاضوں کے مطابق قوت کا اظہار مختلف انداز میں کرتی رہتی ہیں۔ اس ضمن میں مختلف مقامات پر کانفرنسیں اور اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شریک ہوں۔ اس کے نتائج اور فوائد سے قطع نظر ایک بات طے ہے کہ ان کی تشہیر کے لئے بے دریغ پیسہ خرچ کیا جاتا ہے اور ایک محتاط اندازے کے مطابق لاکھوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ ملک کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں لاتعداد اشتہارات اور وال چاکنگ نظر آتی ہے۔ درودیوار بھرے پڑے ہیں۔ کوئی بھی جماعت یا تنظیم اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ یہ لاکھوں روپیہ لوگوں کی جیبوں سے خیرات کے نام پر حاصل کیا جاتا ہے اور لوگ نہایت اخلاص کے ساتھ اس لئے یہ عطیات دیتے ہیں کہ اس کا صحیح مصرف ہو گا۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ نہایت بے دردی کے ساتھ یہ سرمایہ محض نمود و نمائش اور تنظیم یا جماعت کی تشہیر اور اپنی شہرت کی خاطر اشتہار بازی میں صرف کر دیا جاتا ہے۔ ہزاروں میٹر کپڑا اس کی نظر ہوتا ہے۔ سیاسی جماعتیں یہ انداز اختیار کریں تو بات سمجھ میں آتی ہے لیکن یہی کام اگر دینی جماعتیں بھی کریں تو بڑا تعجب ہوتا ہے۔ کیونکہ یہی جماعتیں جب سیاسی جماعتوں سے تقابل کرتی ہیں تو انہیں اقتدار کی بھوکی ہونے اور غیررسمی نظام کی نمائندہ ہونے کا الزام لگاتی ہیں اور ان کے طریقہ کار کو شدید تنقید کا نشانہ بناتی ہیں۔ لیکن خود وہی اسلوب اختیار کرتی ہیں جس کے ذریعے یہ تاثر قائم ہو کہ پورے ملک میں اگر کوئی نمائندہ تنظیم ہے تو صرف یہی ہے اپنے تنخواہ دار ملازموں کے ذریعے تشہیر کا یہ انوکھا انداز ناقابل فہم ہے جس پر لاکھوں روپیہ